اعتکاف کی مدنی بہاریں (حصّہ 2)

اسلحے کا سوداگر

(اور دیگر 13 مَدَنی بہاریں)

(شعبہ امیر اہلسنت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **''تلاوت کی فضیلت''** میں بحوالہ جَامِعُ الصَّغِیر دُرودِ پاک پڑھنے کی فضیلت ذکر فرماتے ہیں: دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، **''مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پُل صِراط پر نور ہے۔** جو روزِ جمعہ مجھ پر اَسّی بار درودِ پاک پڑھے اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے''۔

(اَلجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطِی ص۳۲۰، الحدیث: ۵۱۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ اسلحے کا سوداگر

تحصیل شجاع آباد (ضلع ملتان شریف، پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی نے اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال کچھ یوں بیان فرمائے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں کی پُرخار وادیوں میں

بھٹکتا پھر رہا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، نمازیں قضا کر دینا تو میرا روز کا معمول تھا۔ بدکاری کے اڈّوں پر جانا میرا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ ناجائز اسلحے کی خرید و فروخت، چرس، ہیروئن، شراب کا صرف دھندا ہی نہیں کرتا تھا بلکہ مختلف منشیات کا عادی بھی تھا۔ اب تو ان گناہوں کے تصوّر سے بھی جسم کانپ اٹھتا ہے۔ شاید میں انہی بے حیائیوں میں مبتلا ہو کر خوابِ غفلت میں سویا رہتا اور اسی حالت میں موت کے گھاٹ اُتر کر جہنم میں جا گرتا مگر میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے بچا لیا اور مجھے دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی سعادت مل گئی۔ ہوا یوں کہ ایک روز میرے ضمیر نے مجھے ملامت کی کہ تُو کیوں اپنے ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں میں اپنا وقت برباد کرتا رہتا ہے؟ اس بے نیاز کی بارگاہ میں بھی تو حاضری دینی ہے کچھ تو خیال کر! اس کے بعد میں نے درودِ پاک کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ اس بات کو ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ ایک رات خواب میں ایک پُر کیف منظر دیکھا کہ ایک باغیچے میں ایک نورانی چہرے والے بزرگ جلوہ فرما ہیں جن کی مہندی لگی سرخ داڑھی تھی اور سر پر سبز عمامے کا تاج نور برسا رہا تھا۔ ان کے سامنے تقریباً 150 اسلامی بھائی سبز عمامے سجائے حلقے کی صورت میں موجود تھے۔ میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ یہ **''نورانی چہرے والے بزرگ''** سب سے باری باری سُورَۃُ التَّکَاثُر سن رہے تھے۔ وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور

استفسار فرمایا: کیا آپ کو یہ سورۃ یاد ہے؟ میرے نفی میں جواب دینے پر انہوں نے مجھے قریب بلایا اور سورۃ یاد کروانے لگے۔ اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں پریشان تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ کیوں کہ اس سے پہلے میں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس خواب کے کچھ ہی دنوں بعد ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی مجھے سرِ راہ نظر آئے تو میں نے آگے بڑھ کر ان سے ملاقات کی اور اپنا خواب بیان کیا۔ ان نورانی چہرے والے بزرگ کا حُلیہ سن کر وہ اسلامی بھائی بے ساختہ پکار اٹھے کہ ہو نہ ہو یہ تو **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ ہی ہیں، پھر انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیا۔ میں نے مختلف حیلے بہانے سنا کر معذِرت کر لی۔ اس واقعہ کے بعد وہ اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مجھے ملتے اور دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں سناتے رہتے۔ مختلف تحائف پیش کرتے کبھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رسالہ، کبھی عطر تو کبھی مسواک۔ اس طرح میں ان کے ساتھ کبھی کبھار اجتماع میں شرکت تو کرنے لگا مگر مجھ میں کوئی خاص تبدیلی نہ آئی۔ ۱۴۲۹ھ بمطابق 2008ء کے رمضان المبارک کی آمد کیا ہوئی میری تو قسمت ہی سنور گئی۔ ان اسلامی بھائی نے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف کی دعوت پیش کی تو میں نے حسبِ سابق ٹال مٹول سے کام لیا۔ اسلامی بھائی نے انتہائی خلوص بھرے انداز میں

مجھے سمجھانا شروع کیا، ان کی کچھ دیر کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں بالآخر میں نے ہامی بھرلی اور اپنے شہر کی جامع مسجد قُبا ء میں ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں شریک ہوگیا۔ عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر مجھے پتہ چلا کہ زندگی کا حقیقی مقصد کیا ہے! ہر طرف سنّتوں کی بہاریں، کبھی "**تُوبُوا اِلَی اللّٰہ**" تو کبھی "**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!**" کی میٹھی میٹھی صدائیں دیر تک کانوں میں رس گھولتی رہتیں۔ میں اجتماعی اعتکاف میں ہونے والے تربیتی حلقوں میں پابندی سے شرکت کرتا اور علمِ دین کے انمول موتیوں سے اپنے خالی دامن کو بھرلیتا۔ میں نے جب پہلی بار امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا بذریعہ وی سی ڈی دیدار کیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ تو وہی نورانی چہرے والے بزرگ ہیں کہ جو میرے خواب میں تشریف لائے تھے۔ میں تو ان کے رسائل پڑھ کر پہلے ہی ان کا گرویدہ ہو چکا تھا بس اب تو ان کا ہی ہو کر رہ گیا۔ اعتکاف میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات کی بَرَکت سے میں نے تمام گناہوں سے پکی سچی توبہ کی اور سلسلہ قادریہ عطاریہ میں بیعت ہو کر حضور غوثِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ کے مریدوں میں شامل ہوگیا۔ اعتکاف کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم و بیش چار سال سے پابندی کے ساتھ ہر ہفتے تقریباً 10,8 اسلامی بھائیوں کے ساتھ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت، ہر ماہ پابندی کے ساتھ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر اور چند دنوں کے علاوہ تقریباً روزانہ چوک

درس کی سعادت بھی حاصل ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رَمَضانُ المُبارَک کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! یوں تو اس کی ہر ہر گھڑی رَحمت بھَری اور ہر ہر ساعت اپنے جِلَو میں بے پایاں بَرَکتیں لئے ہوئے ہے مگر اس ماہِ مُحتَرَم میں شبِ قَدْر سب سے زیادہ اَہمیت کی حامِل ہے اسے پانے کے لئے ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطَفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے **ماہِ رَمَضان** کا پورا مہینہ بھی اعتِکاف فرمایا ہے اور آخری دس دن کا بَہُت زیادہ اہتمام تھا۔ یہاں تک کہ ایک بار کسی خاص عُذْر کے تحت ''آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم رَمَضانُ الْمبارَک میں **اعتِکاف** نہ کر سکے تو شوّالُ الْمُکَرَّم کے آخری عَشرہ میں **اعتِکاف** فرمایا۔''

(بُخارِی، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی شوال، ۱/۶۷۰، الحدیث:۲۰۴۱)

ایک مرتبہ سفر کی وَجہ سے آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا **اعتِکاف** رہ گیا تو اگلے رَمَضان شریف میں بیس دن کا **اعتِکاف** فرمایا۔ (ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی الاعتکاف اذا خرج منه، ۲/۲۱۲، الحدیث:۸۰۳)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا کے مختلف ممالِک کے جُدا جُدا شہروں میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مدنی ماحول کے تحت ہونے والے اِجتماعی **اِعتِکاف** میں کی جانے والی **مُعتَکِفین** کی تربیّت

سے ہر سال مُعاشَرہ کے نجانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد نہ صرف گناہوں سے تائب ہو جاتے ہیں بلکہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کے عظیم مدنی مقصد کو حرزِ جاں بنا لیتے ہیں اور اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی عملی کوششوں میں مشغول ہو جاتے ہیں، نیز کئی **مُعْتَکِفِین چاند رات** ہی سے **عاشقانِ رسُول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیَّت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافِر** بن جاتے ہیں۔

تیری سنتوں پہ چل کر میری روح جب نکل کر چلے تم گلے لگانا مدنی مدینے والے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ عصیاں بھری زندگی سے چھٹکارا

ڈیرہ اللّٰہ یار (صوبہ بلوچستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں کی دَلدَل میں غرق تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، بدنگاہی کرنا میرے دل پسند مشاغل تھے۔ اس کے علاوہ نجانے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی کیسی کیسی نافرمانیاں مجھ سے سرزد ہوتی تھیں لیکن مجال ہے کہ کبھی دل میں گناہوں کی کیچڑ سے باہر آنے کا خیال بھی آیا ہو۔ میری اس خزاں رسیدہ اور عصیاں بھری زندگی میں کچھ اس طرح بہار آئی کہ

میں دعوتِ اسلامی کے بارے میں جانتا تو تھا لیکن کبھی قریب سے دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا، ایک روز یونہی دل میں خیال آیا کیوں نہ آج فیضانِ مدینہ میں جمعۃ المبارک کی نماز ادا کرلی جائے۔ چنانچہ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ نماز کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ عاشقانِ رسول اسلامی بھائی آپس میں مصافحہ و معانقہ کررہے ہیں۔ ہر ایک دوسرے سے بڑھ کر گرمجوشی سے ملاقات کر رہا تھا اور یہ منظر عید کا سماں پیش کررہا تھا۔ میں مجسمۂ حیرت بنا ایک جانب کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا کہ اتنے میں ایک سنّتوں کے پیکر اسلامی بھائی کے سلام کی آواز نے مجھے ورطۂ حیرت سے نکال لیا، سلام و مصافحے کے بعد انہوں نے بڑے مہذب انداز میں میرا نام پوچھا اور ساتھ ہی ساتھ اپنا تعارف بھی کروایا۔ انہوں نے میری مصروفیات کے بارے میں جاننے کے بعد خیر خواہی فرماتے ہوئے موقع کی مناسبت سے مجھے رمضانُ المبارک کے آخری عشرے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اعتکاف کی دعوت پیش کی۔ ان کا حکمت بھرا انداز اور خیر خواہی مسلمین سے معمور اندازِ گفتار تاثیر کا تیر بن کر میرے دل کے آر پار ہوگیا۔ خندہ پیشانی و ملنساری کی اس بے مثال ملاقات سے میں بہت متأثر ہوا اور وہیں کھڑے کھڑے عزمِ مصمّم کرلیا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اعتکاف میں ضرور بیٹھوں گا چنانچہ دن گزرتے گئے پھر جب رمضان المبارک کی آمد ہوئی

تو آخری عشرہ میں عاشقانِ رسول کے ساتھ اعتکاف کی پُر بہار فضاؤں میں معتکف ہو گیا۔ دورانِ اعتکاف مُبلّغین اسلامی بھائیوں کے **سنّتوں بھرے اصلاحی بیانات، پُرسوز مناجات، اور رِقّت انگیز دعاؤں سے میرے دل میں ایک ہلچل برپا ہو گئ۔** میں اپنی زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے گناہوں سے تائب ہو کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ مدنی ماحول کی ایسی برکتیں ملیں کہ میری مرجھائی ہوئی زندگی موسم بہار کی طرح کھل اُٹھی۔ جوں جوں میں مدنی ماحول کے رنگ میں رنگتا چلا گیا، میرے کردار وگفتار میں مُثبت تبدیلیاں رونما ہوتی گئیں۔ میں نے سر پر عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی مبارکہ سجالی اور نمازوں کی پابندی شروع کر دی یوں مجھ جیسا گنہگار انسان دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے فیضان سے قبر و آخرت کی تیاری کرنے والے خوش نصیب مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ اللّٰہ تعالٰی کے فضل و کرم سے تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ میں علم دین حاصل کر رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ وسوسوں کی کاٹ ہو گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے گلشن حدید کے ایک رہائشی

اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں بھی آج کل کے اکثر نوجوانوں کی طرح قبر و آخرت سے غافل ایک فیشن ایبل اور گناہوں کی دنیا میں مست رہنے والا لااُبالی قسم کا نوجوان تھا۔ دینی ماحول سے دور ہونے کی وجہ سے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری عظیم سنّت داڑھی شریف کی اہمیت سے بھی ناآشنا تھا۔ میری زندگی کے قیمتی لمحات یونہی فضولیات میں بسر ہو رہے تھے کہ اچانک میرے سوئے مقدر جاگ اٹھے اور میری سعادتوں کی معراج کا سفر شروع ہو گیا، ہوا کچھ اس طرح کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی کی میٹھی نظر میری جانب مبذول ہو گئی انھوں نے مجھ پر انفرادی کوشش کرنا شروع کردی جس کے نتیجے میں مجھے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی سعادت ملنے لگی۔ چنانچہ آہستہ آہستہ میری سوچ وفکر پر مدنی رنگ چڑھنے لگا۔ خوش قسمتی سے مجھے **شیخ طریقت** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تحریر کردہ رسالہ ''کالے بچھو'' پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی اس پُرتاثیر تحریر کو پڑھ کر میرے جسم کا رواں رواں خوفِ خدا سے لرز اُٹھا، دل میں عشقِ مُصطفٰے کی شمع فروزاں ہو گئی اور اس رسالہ کی بَرَکت سے مجھے داڑھی شریف کی اہمیت کا بھی پتا چلا اور مجھے اپنے گناہوں سے توبہ کی توفیق بھی نصیب ہو گئی۔ اس کے بعد میں اپنی اصلاح کا جذبہ لئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے لگا، اس

دورانِ شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مبارک ہاتھوں پر بیعت ہوکر غوث اعظم عَلَیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الاَکْرَم کی غلامی کا پٹّا بھی گلے میں ڈال لیا مگر آہ! میری بدنصیبی کہ میرا کچھ بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں اُٹھنے بیٹھنے کا معمول تھا جب ان کو میرے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوجانے اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کے بارے میں علم ہوا تو انہوں نے میرے ذہن میں طرح طرح کے وسوے ڈالنا شروع کردیے۔ آخر کار میں بری طرح ان بدمذہبوں کے شکنجے میں پھنس گیا۔ **آہ! میں نے گناہوں سے دامن چھڑا کر نیکیوں کی جانب قدم بڑھانا چاہے تو بدعقیدہ لوگوں نے مجھے پکڑ کر کھینچ لیا،** میرے دل میں سنّیت کے لیے طرح طرح کے وسوسے جنم لینے لگے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ میں رمضان المبارک کے مقدّس مہینے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے تربیتی اعتکاف کے لیے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی حاضر ہوا۔ تو پتا چلا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ابھی اعتکاف میں شریک نہیں ہوئے ہیں چنانچہ اولاً یہاں میرا دل ہی نہیں لگ رہا تھا مزید یہاں کا جدول میرے نفس پر بہت گراں گزر رہا تھا، جبکہ دوسرے اسلامی بھائی بڑے ذوق وشوق کے ساتھ حلقوں میں شرکت کرتے تھے۔ پھر غالباً 25 رمضان المبارک کی مبارک صبح تھی مُعتکفین پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں چھما چھم برس رہیں تھیں، اِدھر میری

بگڑی قسمت سنورنے کا وقت بھی آپہنچا تھا۔ میں اشراق وچاشت کے بعد اپنے معمولات میں مشغول تھا کہ اچانک اسلامی بھائی محراب کی طرف تیزی سے جمع ہونا شروع ہوگئے میں بھی کھڑا ہوکر دیکھنے لگا کیا دیکھتا ہوں کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ جلوہ فرما ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا دیدار کرتے ہی مجھ پر عجیب کیفیت طاری ہوگئی میری آنکھوں سے بے ساختہ آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی اور میری ہچکیاں بندھ گئیں، میرے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ **کے نورانی چہرے کی پُرنور ضیاؤں نے میرے دل کی دنیا میں اجالا بکھیر دیا جس سے مجھ پر چھائے ظلمت کے بادل چھٹ گئے۔** اس کے بعد اعتکاف کے بقیہ دن آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت بابرکت میں انتہائی سہانے گزرے۔ دورانِ اعتکاف آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت کی بدولت میرے دل میں اہلسنّت وجماعت کے بارے میں آنے والے تمام وساوس کا خاتمہ ہوگیا، اس کے بعد میں نے بدعقیدہ لوگوں سے بھی پیچھا چھڑالیا، کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ ایک روز جب میں سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرّمہ صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور سفید لباس زیبِ تن

فرمائے جلوہ فرما ہیں، اس مبارک خواب کی بَرَکت سے میرے دل میں مزید دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی، اس طرح میں نے بھی سر پر سبز عمامے کا تاج سجا لیا اور اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(4) روزگار کیسے ملا؟

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بَرَکت سے میری مرجھائی ہوئی زندگی مدینے کے سدا بہار پھولوں کی مانند مسکرانے لگی میں جب تک اس ماحول سے دور تھا میرے شب و روز بڑی مشکلات اور پریشانیوں میں بسر ہو رہے تھے، ہوا کچھ اس طرح تھا کہ **میں بہت زیادہ بیمار اور بے روزگار ہو گیا تھا**۔ جس کی وجہ سے میری پریشانیوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا تھا یقیناً ہر حسّاس شخص میری اس کیفیت کو سمجھ سکتا ہے کہ میں کس قدر ذہنی دباؤ کا شکار ہو چکا تھا۔ پھر مجھ گنہگار پر اللہ تعالٰی کا کچھ ایسا کرم ہوا کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوگئی۔ دورانِ گفتگو میں نے انھیں اپنی ساری

داستان سنائی جس پر انھوں نے مجھے تسلّی دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ آپ عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی ماحول میں اعتکاف کریں اور اس میں اپنے لیے دعائیں بھی کریں، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے، اس اسلامی بھائی کے ان الفاظ نے میری ہمّت بندھائی، چنانچہ میں بڑی امید لئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی پُر بہار فضاؤں میں پہنچ گیا اور سبز سبز عماموں کے تاج سجائے سفید مدنی لباس زیبِ تن کیے سنّتوں کے پیکر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ معتکف ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے سنّتوں بھرے اجتماعی اعتکاف کی سعادت کیا حاصل کی میری تو زندگی ہی سنور گئی۔** صحت **بھی ملی** اور اعتکاف کے بعد جیسے ہی گھر گیا چند دنوں میں میری نوکری لگ گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(5) میرے اُجڑے گلشن میں بہار آگئی

مرکز الاولیاء (لاہور، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں ایک بینک میں نوکری کرتا تھا۔ رمضانُ المبارک میں بینک سے ظہر کی نماز کے بعد چھٹی

ہوجاتی تھی، یوں عصر کی نماز میں اپنے علاقے کی مسجد میں ادا کیا کرتا تھا جہاں نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی درسِ فیضانِ سنّت دیا کرتے تھے۔ میں بھی درس میں شرکت کیا کرتا مگر درس کے بعد بغیر ملاقات کئے پیچھے سے اٹھ کر چلا جاتا تھا۔ ایک دن نجانے کیا میرے دل میں آئی کہ میں نے خود ہی درس کے بعد آگے بڑھ کر ان اسلامی بھائی سے ملاقات کی۔ چونکہ وہ اسلامی بھائی میرے بڑے بھائی کے ساتھ پڑھتے تھے جس کی وجہ سے میں انہیں تھوڑا بہت جانتا تھا اور انہوں نے بھی مجھے بڑے بھائی کا حوالہ دے کر اپنے پاس بٹھالیا۔ دورانِ گفتگو انھوں نے مجھے مختصر سے وقت میں رمضان المبارک کے آخری عشرے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے تربیتی اعتکاف کی دعوت پیش کی تو میں نے عرض کی کہ مجھے اعتکاف میں بیٹھنے کا تو بہت شوق ہے مگر میرے اِنٹر کے امتحان کے کچھ پرچے رہ گئے ہیں جن کی مجھے تیاری کرنی ہے اور میں بینک میں نوکری بھی کرتا ہوں۔ نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے سے سرشار اسلامی بھائی نے محبت بھرے انداز میں مجھ پر انفرادی کوشش جاری رکھی۔ ان کی پُر اثر باتیں تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں پیوست ہوتی گئیں اور میں نے اعتکاف میں بیٹھنے کے لیے ہامی بھرلی اور یوں رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ معتکف ہوگیا۔ ابتداً تو مجھے کچھ آزمائش کا سامنا ہوا کیونکہ میں نے اس سے پہلے کبھی اعتکاف

نہیں کیا تھا لیکن بعد میں حلقوں میں سکھائے جانے والے نماز، وضو، غسل وغیرہ کے فرائض و مسائل نیز مبلّغین اسلامی بھائیوں کے سنّتوں بھرے بیانات اور افطار کے وقت مانگی جانی والی پُرسوز مناجات نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا پھر اس سنّتوں بھرے مدنی ماحول میں دل لگنے لگا خصوصاً طاق راتوں میں صلوٰۃ التسبیح کی ادائیگی اور ستائیسویں شب میں اجتماعِ ذکر و نعت میں رو رو کر مانگی جانے والی دعاؤں کی برکت سے میرا دل چوٹ کھا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے داڑھی شریف سجانے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے اور نمازِ پنجگانہ پابندی سے ادا کرنے کی نیّت کر لی۔ اعتکاف کے بعد میں نے عید والے دن ہی عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کیا جہاں ہماری بہت اچھی تربیت ہوئی اور بہت سارے دینی احکام اور ڈھیروں سنّتیں سیکھنے کو ملیں، اعتکاف اور مدنی قافلے میں مانگی جانے والی دعاؤں کی بَرَکت سے مجھے پیپروں میں اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل ہوئی پھر مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جہاں دعوت اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران ابو حامد حاجی محمد عمران عطاری سَلَّمَہُ البَارِی کا انقلابی بیان **"سود کی نحوست"** سنا تو **خوفِ خدا کے سبب میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے میں نے بینک کی نوکری چھوڑنے کا پُختہ ارادہ کر لیا اور پھر اجتماع**

سے واپسی پر میں نے بینک کی نوکری چھوڑ دی اور بڑے بھائی کے ساتھ بیگ وغیرہ سیل کرنے کا کام شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس ماحول کی بَرَکت سے مجھ میں دن بدن مثبت تبدیلیاں رونما ہونے لگیں پھر میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں دو سال مسلسل اعتکاف کی سعادت حاصل کی جس کی بَرَکت سے میں مکمل طور پر دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا، میں نے چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجالی اور سر پر عمامے شریف کا تاج بھی سجالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں اعتکاف کرنے کی بدولت مجھے فکر آخرت نصیب ہوئی اور میرے اُجڑے گلشن میں بہار آ گئی۔ تادم تحریر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 41 دن کے مدنی قافلہ کورس میں شریک ہوں اور علاقائی مشاورت کا ذمہ دار ہونے کی حیثیّت سے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ امراض سے نجات

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر میر پور خاص کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے میں

گناہوں کے گہرے سمندر میں غوطہ زن تھا، نماز، روزہ اور دیگر عبادات سے بھی کوسوں دور تھا۔ آہ! میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی روزے نہیں رکھے تھے، ان گناہوں کے امراض کے ساتھ ساتھ مجھے جسمانی امراض نے بھی اپنی گرفت میں لے رکھا تھا جگر اور معدے کی مجھے شدت سے تکلیف رہتی تھی جس کے سبب میرے روز و شب بے چینی اور بے قراری میں تڑپتے ہوئے گزرتے تھے مگر قسمت میں اچھے دن بھی لکھے ہوئے تھے کہ دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول نصیب ہوگیا سبب کچھ اس طرح بنا کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک کی آمد پر دل میں نیکی کی خواہش بیدار ہوئی کہ اس مبارک مہینے میں نماز روزے کی پابندی کرکے اس مہینے کی خوب برکتیں حاصل کروں گا پھر خوش قسمتی سے مجھے 30 روزہ اعتکاف میں بیٹھنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ میں نے ہمّت کی اور 30 دن کے اعتکاف میں شرکت کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میر پور خاص میں آگیا۔ یہاں آکر عاشقانِ رسول کی بابرکت صحبت میں مجھے زندگی میں پہلی مرتبہ مکمّل روزے رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی اور یہاں میرے شب و روز عبادتِ الٰہی میں گزرنے لگے اور میں گناہوں کی آلودگیوں سے محفوظ ہوگیا جس سے میرے دل و دماغ کو بہت تازگی ملی۔ میری زندگی میں ایک انقلاب برپا ہوگیا اور عاشقانِ رسول کے قرب کی بَرَکت سے مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے

محبت ہونے لگی نیز میری تکلیف میں بھی کافی حد تک افاقہ ہوا تیس دن پورے ہونے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں عید والے دن ہی تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ قافلے میں خوب رو رو کر میں نے اپنی بیماری سے شفایابی کیلئے دعائیں مانگیں۔ جب مدنی قافلے سے واپس لوٹا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری تکلیف حیرت انگیز طور پر ختم ہو چکی تھی یوں اس مدنی ماحول میں اعتکاف اور مدنی قافلے میں سفر کی بَرَکت سے صرف مجھے گناہوں کے مرض سے ہی نہیں بلکہ جسمانی امراض سے بھی نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(7) مرشدِ کامل کی تلاش

سردار آباد (فیصل آباد) کے ایک اسلامی بھائی کی زندگی میں کس طرح بہار آئی چنانچہ ان کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میں گناہوں کے دلدل میں دھنسا ہوا تھا مگر دل میں خواہش تھی کہ ان گناہوں سے پیچھا چھڑا کر نیکیوں بھری راہ اختیار کروں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے مرشدِ کامل کی تلاش میں تھا جس کی رہنمائی میں رہ کر اپنی اصلاح کرسکوں، میری اس تلاش کا سفر کچھ یوں اختتام پذیر ہوا کہ جب رمضانُ المبارک کا برکتوں اور رحمتوں بھرا مہینہ تشریف لایا تو مجھے بھی اس

کے آخری عشرہ کے اعتکاف کی برکتیں لوٹنے کی خواہش پیدا ہوئی، میری خوش نصیبی کہ مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت نصیب ہوگئی کچھ عرصہ پہلے میرے چہرے پر داڑھی شریف تھی لیکن **بد قسمتی سے شیطان کے بہکاوے میں آکر میں نے اس عظیم سنّت سے اپنے چہرے کو محروم کرلیا تھا**۔ اعتکاف کی بَرَکت سے مجھے پھر سے اس سنّت مبارک پر عمل کی سعادت نصیب ہوگئی۔ یوں پھر سے میرا چہرہ داڑھی شریف کے نور سے پُرنور ہوگیا۔ اس کے علاوہ اجتماعی اعتکاف میں نماز کے بہت سارے مسائل، نماز ادا کرنے کا طریقہ، وضو غسل کے فرائض ومسائل اور ان کا سنت طریقہ، میّت کو غُسل دینے کا طریقہ، دعائے قنوت اور دیگر بہت ساری دعائیں بھی یاد کرنے کا موقع ملا۔ مزید اسلامی بھائیوں کی شفقت، حسنِ اخلاق، سنّتوں بھرے بیانات، سیکھنے سکھانے کے مدنی حلقوں اور بالخصوص افطار کے وقت دل ہلا دینے والی پُرسوز مناجات نے مجھے ایک نئی روحانی لذّت سے آشنا کیا نیز اسلامی بھائیوں کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پیارے پیارے اوصاف سن کر میں جان گیا کہ **یہی وہ مردِ قلندر ہیں جن کی مجھے تلاش تھی چنانچہ یوں میں نے خود کو غلامیٔ عطار میں دے دیا اور**

26 رمضان المبارک کو ولادتِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے پُرمسرّت موقع پر سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا۔ اس کے علاوہ اعتکاف کی یہ بَرَکت بھی ظاہر ہوئی کہ میری چار بیٹیاں تھی مگر میرا کوئی بیٹا نہیں تھا اجتماعی اعتکاف میں اولادِ نرینہ کے لیے دعائیں مانگیں اور مدنی قافلے میں سفر بھی کیا ان کی بَرَکت سے اللہ ربّ العزت نے میرے گلشن میں مدنی منّے کی صورت میں ایک خوبصورت پھول کھلا دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میرے گھر کے تمام افراد سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں بیعت ہیں اور میں تنظیمی طور پر اپنے علاقے میں ذیلی حلقہ نگران کی حیثیت سے مدنی کام کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ روضۂ انور کا دیدار

مرکزُ الاولیاء (لاہور، پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں ایک فیشن کا متوالا، گانے باجوں کا رسیا اور گناہوں کی دنیا میں مست رہنے والا نوجوان تھا۔ میں نے ناچ گانے کو ہی اپنی زندگی کا مقصد سمجھ لیا تھا۔ دنیا کی محبت نے مجھے دیوانہ بنا دیا تھا **گناہوں کی نحوست اس قدر بڑھ چکی تھی کہ بچپن میں جو قرانِ پاک کی چند سورتیں یاد**

کی تھیں میں وہ بھی بھلا دیا گیا تھا، الغرض میرے چاروں جانب گناہوں کا اندھیرا پھیلا ہوا تھا اور میں غفلت کی نیند سویا ہوا تھا۔میری عصیاں بھری زندگی میں خوشگوار تبدیلی آنا شروع ہوگئی، جس کا سبب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی بنے کہ جن کی مسلسل انفرادی کوشش کی بدولت میں آہستہ آہستہ مدنی ماحول کے قریب آنے لگا اور میں نے نمازوں کی پابندی کرنا شروع کردی پھر کچھ دنوں بعد رمضان المبارک کا مہینہ اپنے دامن میں بے پناہ برکتیں اور رحمتیں لئے تشریف لایا اور میری سوئی قسمت جگا گیا۔ہوا کچھ اس طرح کہ میں اس مقدّس مہینے میں اعتکاف کی سعادت پانے کے لیے باب المدینہ کراچی حاضر ہوگیا اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے تربیتی اعتکاف میں شریک ہوگیا جہاں میرے شب وروز عاشقانِ رسول کی بابَرَکت صحبت کی بدولت عبادت الٰہی میں بسر ہوئے اور میں گناہوں کی آلودگیوں سے بھی محفوظ رہا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس اعتکاف کی بَرَکت سے میں گناہوں بھری راہ کو چھوڑ کر نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہوگیا، میں نے ہاتھوں ہاتھ سنّت کے مطابق سفید مدنی لباس سے بدن کو آراستہ کرلیا۔**مزید میری سعادتوں کی معراج اور کرم بالائے کرم یہ کہ دورانِ اعتکاف مجھے ایک روز خواب میں مدینے کے تاجدار، دوعالم کے مالک ومختار** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ والٰہٖ وسَلَّم کے

روضہ انور کا دیدار بھی نصیب ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ زندگی میں تبدیلی آنے لگی

مدینۃ الاولیاء (ملتان، پنجاب، پاکستان) کی تحصیل جلالپور کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل ایامِ حیات گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، غیبت کرنا، بد نگاہی کرنا اور اس طرح کے دیگر معاصی میں مشغول رہنا میرے نفسِ اَمّارہ کی غذا بن چکا تھا۔ پھر خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی سعادت نصیب ہونے لگی جس کی بَرَکت سے رفتہ رفتہ میرے اندازِ زندگی میں تبدیلی آنے لگی، برائیوں سے بچنے کا ذہن بنا پھر مزید برکتیں حاصل کرنے کے لئے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 30 روزہ سنّتوں بھرے اعتکاف میں حاضر ہو گیا، یہاں کی پاکیزہ فضاؤں میں رہ کر عاشقانِ رسول کے درمیان بسر ہونے والے ان بابرکت لمحات نے میرے قلب و ذہن کو بہت پاکیزگی بخشی، اس کے بعد مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت ہونے لگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے صدقِ دل سے اپنے گناہوں سے توبہ

کی اور آیندہ گناہوں سے دور رہنے اور اپنی بقیہ زندگی احکام شرعیہ اور سنن نبویّہ کے مطابق گزارنے کی نیّت کر لی اور چہرے پر داڑھی شریف، سر پر زلفیں اور عمامہ شریف کا تاج سجانے کی بھی پختہ نیت کی سعادت حاصل کی۔ اَللّٰہ تعالیٰ مجھے گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکیوں پر استقامت عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ قبولیت کی گھڑیاں

ڈیرہ مراد جمالی (صوبہ بلوچستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لبّ لباب کچھ اس طرح ہے کہ میں سانس کی تکلیف میں مبتلا تھا جس کا میں نے بہت علاج کروایا لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ میری اس بیماری کے سبب میں اور میرے اہلِ خانہ بہت پریشان تھے کیونکہ ایک خطیر رقم میرے علاج معالجہ پر صرف ہو رہی تھی مگر خاطر خواہ افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ پھر رمضانُ المبارک کا ماہ مقدس تشریف لایا اور خوش قسمتی سے مجھے اعتکاف میں بیٹھنے کا شوق پیدا ہوا، چنانچہ میں اپنے شوق کی پیاس بجھانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ اعتکاف میں بیٹھ گیا، جہاں مُعتکِفِین پر اللّٰہ تعالیٰ کی رحمتیں چھما چھم برس رہی

تھیں۔دورانِ اعتکاف میں نے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں خوب رورو کر اپنی بیماری سے صحّت یابی کی دعائیں کیں۔بس وہ قبولیّت کی گھڑیاں تھیں میری دعاؤں کو بھی قبولیت کا شرف حاصل ہوگیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے اعتکاف کی بَرَکت سے سانس کی تکلیف سے نجات مل گئی۔یہ سب قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتیں ہیں کہ جہاں دکھیاروں کے دکھ کا دَرماں ہوتا ہے۔یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں اعتکاف کی بَرَکت سے صحّت کی دولت سے بہرہ مند ہوکر خوشی خوشی گھر لوٹا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ بد عقیدگی سے توبہ

شجاع آباد (مدینۃ الاولیا، ملتان) کے ایک اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے تربیتی اعتکاف میں حاصل ہونے والی برکات کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے میرا بد مذہبوں و بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا معمول تھا جن کی صحبت بد کی بدولت میرے عقائد میں بھی دن بدن بگاڑ پیدا ہوتا جارہا تھا۔اسی دوران خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کی میٹھی نظر مجھ پر پڑ گئی۔ان

سے آہستہ آہستہ ملاقات کا سلسلہ شروع ہوگیا پھر انھوں نے مجھ پر انفرادی کوشش کرنا شروع کی تو ان کا **حسنِ اخلاق بلند کردار اور شیرینی سے تر بتر الفاظ میرے دل میں جگہ بنانے لگے جس کے نتیجے میں میں مدنی ماحول کے قریب ہونے لگا۔** 2005ء میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی تو عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے میرے عقائد بھی درست ہوگئے اور میری دینی معلومات میں بھی ڈھیروں ڈھیر اضافہ ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول میں اعتکاف کی بَرَکت سے میں گناہوں بھری زندگی ترک کرکے بدعقیدہ لوگوں کی صحبت سے کنارہ کشی اختیار کر کے اپنے خالی دامن میں نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنے کیلئے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اسی مدنی ماحول کا فیضان تھا کہ میں نے 2008ء میں دعوتِ اسلامی کے سندھ سطح کے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی جس کی بَرَکت سے مجھے ایک مرض سے چھٹکارا ملا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اپنے علاقے کی مسجد میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے جذبے کے تحت درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿12﴾ قفلِ مدینہ کی بَرَکت

باب الاسلام (سندھ) میر پور خاص کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں نے رمضانُ المبارک میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی جس میں **شیخِ طریقت امیرِ** اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے سنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکرات میں پیٹ کا **قفل مدینہ** لگانے کا ذہن دیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دیئے ہوئے مدنی پھولوں نے میرے خیالات کو مہکا کر رکھ دیا چنانچہ میں نے قفل مدینہ لگانا شروع کر دیا۔ جس کی برکتوں کا ہاتھوں ہاتھ ظہور ہونا شروع ہو گیا، ابھی تقریباً چار دن ہی گزرے تھے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مسوڑھوں سے خون آنا بند ہو گیا اور منہ کی بو بھی ختم ہو گئی نیز پیشاب کے قطروں کی بیماری سے بھی نجات ملی اور اس کے علاوہ پیٹ کی دیگر بیماریاں بھی دور ہو گئیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ معدہ کی تکلیف سے نجات

مدینۃ الاولیاء (ملتان، پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں کافی عرصہ سے ریڑھ کی ہڈی کے مرض میں مبتلا تھا، درد کی شدّت سے میں اکثر بے چین رہتا تھا۔ میں نے تقریباً ایک سال تک کئی ڈاکٹروں سے

علاج کروایا مگر خاطر خواہ فائدہ نظر نہ آیا نیز ادویات کے زیادہ استعمال کی وجہ سے اب میرا معدہ بھی خراب رہنے لگا۔ پھر میری ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوئی تو انھوں نے مجھ پر انفرادی کوشش کی اور رمضان المبارک میں اعتکاف میں بیٹھنے کی ترغیب دلائی تو میرا ذہن بن گیا اور میں رمضانُ المبارک کے آخری عشرہ میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں بیٹھ گیا۔ عاشقان رسول کی صحبت میں ایک قلبی سکون کا احساس ہوا۔ اعتکاف کے دوران میں نے **ایک اسلامی بھائی سے دم کروایا جس کی بَرَکت سے میرا مرض ایسا غائب ہوا جیسے تھا ہی نہیں** مزید میں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اعتکاف کی بَرَکت سے اپنے سر پر عمامہ سجالیا اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی سجالی اور خود کو مدنی لباس پہننے کا عادی بنالیا۔ پہلے میری حالت یہ تھی کہ دن چڑھے تک سویا پڑا رہتا تھا لیکن اب اعتکاف کی بَرَکت سے میں صبح جلد اٹھ کر صدائے مدینہ لگا کر دوسرے لوگوں کو بھی نماز فجر کیلئے جگاتا ہوں۔ پہلے فلمیں ڈرامے دیکھنا گانے باجے سننا میرا محبوب مشغلہ تھا لیکن اب میں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تمام گناہوں کو چھوڑ کر نیکیوں سے رشتہ جوڑ لیا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(14) چور کی توبہ

باب المدینہ (کراچی، پاکستان) کے علاقے کورنگی نمبر 2 کے اسلامی

بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ دنیا کی محبت اور پیسوں کی لالچ نے مجھے اندھا کر رکھا تھا۔ میں فکرِ آخرت سے غافل ہو کر اپنے ایامِ حیات برباد کر رہا تھا مزید بُرے دوستوں کی صحبت بد نے مجھے چوری جیسے گناہ کا عادی بنا دیا تھا، اس عادت بد کی وجہ سے لوگوں کی نظروں سے گر چکا تھا مجھے نفرت وحقارت سے دیکھا جاتا مگر مجھے اس کا کچھ احساس نہیں تھا، یوں میرے شب و روز چوریاں کرنے اور دیگر برائیوں میں گزرتے تھے۔ اگر مجھے کوئی سمجھاتا تو میں اس کی ایک نہ سنتا بلکہ میں اپنی موج مستی میں گم رہتا آہ! اسی طرح گناہوں بھری زندگی گزر رہی تھی۔ قسمت اچھی تھی کہ دعوت اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول میسر آ گیا سبب کچھ اس طرح بنا کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ میرا ایک دوست جو کل تک چوریاں کرتا تھا وہ آج دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہے جس کی برکت سے بری حرکات چھوڑ چکا ہے اور عاشقانِ رسول کے ساتھ صلوٰۃ وسنّت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے اور اس پر بھی دعوتِ اسلامی کا مدنی رنگ چڑھتا جا رہا ہے۔ اس کے بعد میں بھی اس کے ساتھ اجتماعات میں شرکت کرنے لگا پھر ایک اسلامی بھائی نے مجھ پر انفرادی کوشش کر کے رمضانُ المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنے کا ذہن بنایا تو میں اعتکاف میں

بیٹھ گیا۔ جہاں میں نے نماز، وضو، غسل کے مسائل پاکی ناپاکی کے مسائل سیکھے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا پُرسوز بیان **"پل صراط کی دہشت"** سنا تو دل میں خوفِ خدا کا غلبہ ہو گیا اور پل صراط کے خوفناک مناظر میری نظروں میں گھومنے لگے لہٰذا اس کی دہشتوں اور ہولناکیوں سے بچنے کے لیے میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اشکباری کرتے ہوئے اپنے سابقہ گناہوں سے پکی سچی توبہ کی اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا، نمازِ پنجگانہ کے ساتھ ساتھ نمازِ تہجد بھی ادا کرنے لگا۔ سنّتوں بھرے اعتکاف کی بَرَکت سے دل میں قرآن پاک پڑھنے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے مدرسۃ المدینہ برائے بالغان میں داخلہ لے لیا جہاں میں نے قرآن پاک صحیح مخارج کیساتھ پڑھنا سیکھ لیا۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول نے میری زندگی یکسر بدل دی۔ تادمِ تحریر مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کر رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اہلسنّت

۲۸ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ بمطابق 08 جون 2013ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:___________________ **عُمر**___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا**____________________________________

فون نمبر (مع کوڈ):_________ **ای میل ایڈریس**____________________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:___________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**__________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**___ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**_________ **مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی** وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیْعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیْعت ہو جائیے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُنہیں بھی سلسلہ قادِریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اعتکاف کی مدنی بہاریں (حصّہ 3)

”تین شرابی بھائی“

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

ISBN 978-969-579-982-6
0109734

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net